فقہ الصوم

قسط اول:

روزہ کے چند جدید مسائل اور فقہی حل

مولانا مفتی انعام الحق قاسمی

دار الافتاء جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام مندرجہ ذیل مسائل میں کہ:

۱: روزہ کس پر فرض ہے؟ اور بچوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟

۲: رمضان کے ہر روزہ کی نیت الگ الگ ہونی چاہیے یا سحری کھانا بھی نیت کے قائم مقام ہو جائے گا؟

۳: روزہ کی حالت میں دانت سے خون نکل کر حلق میں چلا گیا تو روزے کا کیا حکم ہوگا؟

۴: پائریا کی وجہ سے مسوڑھوں سے پیپ آتی ہے اور وہ تھوک کے ساتھ اندر داخل ہو جاتی ہے، کیا اس سے روزہ فاسد ہو جائے گا یا نہیں؟

۵: روزہ کی حالت میں اگر دانت نکلوایا تو روزہ فاسد ہوگا یا نہیں؟

۶: آنکھ میں سرمایا دواء ڈالنے یا جسم میں تیل لگانے سے روزہ فاسد ہوگا یا نہیں؟

۷: عود اور اگربتی وغیرہ کا دھواں اگر اندر چلا جائے تو روزہ کا کیا حکم ہوگا؟

۸: حقہ، نسوار اور سگریٹ پینے سے روزہ فاسد ہوتا ہے یا نہیں؟

۹: اگر عورت کو روزہ کی حالت میں حیض آجائے تو وہ بقیہ دن میں کھا پی سکتی ہے یا نہیں؟

۱۰: اگر عورت رمضان کے دن میں حیض ونفاس سے پاک ہوگئی تو وہ بقیہ دن کیا کرے؟

۱۱: کلی کرتے وقت اگر پانی حلق میں چلا گیا تو روزہ فاسد ہوگا یا نہیں؟

۱۲: روزہ نہ رکھنے کے اعذار کیا ہیں؟

۱۳: رمضان کے بعد شوال میں جو چھ روزے رکھے جاتے ہیں وہ پے در پے رکھے جائیں یا متفرق بھی رکھے جاسکتے ہیں؟

المستفتی سراج محمد

گودام چورنگی کورنگی سیکٹر ۲۳۔ کراچی

الجواب ومنہ الصدق والصواب:

۱: رمضان شریف کے روزے ہر مسلمان عاقل وبالغ پر فرض ہیں۔ جیسا کہ قرآن شریف میں ہے:

"یا یھا الذین آمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم"۔

۱: بچوں اور بچیوں کے بارے میں حکم یہ ہے کہ روزہ کو نماز پر قیاس کرتے ہوئے بچوں کو بھی سات سال کی عمر مکمل ہونے کے بعد نماز کی

طرح روزہ رکھنے کا حکم دیا جائے گا اور دس سال کے بعد باقاعدہ سختی کی جائے تاکہ بالغ ہونے کے بعد روزہ رکھنے میں کسی قسم کی دقت نہ ہو۔(ابوداؤد)

۲: رمضان شریف کے ہر روزہ کی نیت الگ الگ کرنا ضروری ہے، اگر نیت نہیں کی گئی تو سحری کرنا نیت کے قائم مقام ہوجائے گا۔ جیسا کہ جوہرۃ النیرہ میں ہے:

"فالسحور فی شهرر مضان نية" (جوهرة النيره ، ص ۱۷۶ ، ج ۱)

واضح رہے کہ ماہ رمضان میں روزہ کی نیت نصف النہار شرعی سے پہلے پہلے کرسکتے ہیں، بشرطیکہ کچھ کھایا پیا نہ ہو۔

۳: روزہ کی حالت میں اگر دانت سے خون نکل کر تھوک کے ساتھ حلق میں چلا گیا تو یہ دیکھا جائے گا کہ خون زیادہ ہے یا تھوک، اگر خون زیادہ ہے تو روزہ فاسد ہوجائے گا، قضا ضروری ہوگی۔ اور اگر تھوک زیادہ ہے اور خون کم تو روزہ فاسد نہیں ہوگا۔ جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

للبزاق لا يضره، وان كانت الغلبة للدم يفسد صومه، وان كانا سواء افسد يضا استحسانا . (فتاویٰ عالمگیری . ص ۲۰۳، ج ۱)

۴: پائیریا ایک مستقل مرض ہے، اور پائیریا کی پیپ منہ میں ہی پیدا ہوتی ہے اس سے احتراز ممکن نہیں، ساتھ ساتھ پیپ کی مقدار کم اور تھوک سے مغلوب ہوتی ہے اس لئے پائیریا کی پیپ مفسد صوم نہیں ہوگی جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

رجل له علة يخرج الماء من فمه ثم يد خل ويذهب فی الحلق لا يفسد صومه . (ص ۲۰۳ ، ج ۱)

۵: اگر روزہ کی حالت میں دانت نکلوایا اور خون پیٹ میں چلا گیا تو روزہ فاسد اور قضا لازم ہوگی جیسا کہ فتاویٰ شامی میں ہے:

قلت : ومن هذا يعلم حكم من قلع ضرسه فی رمضان ، ودخل الدم الی جوفه فی النهار ولو نائما فيجب عليه القضاء الا ان يفرق بعدم امكان التحريز عنه فيكون كالقی الذی عاد بنفسه فليراجع . (فتاویٰ شامی . ص ۳۹۶، ج ۲)

۶: آنکھ میں دوائی اور سرمہ ڈالنے سے جسم کے اوپر تیل لگانے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا، کیونکہ آنکھ، جسم، دماغ اور معدہ کے درمیان کوئی راستہ نہیں، جب کہ روزہ فاسد ہونے کے لئے کسی چیز کا جوف معدہ تک پہنچنا ضروری ہے جیسا کہ بدائع الصنائع میں ہیں:

وما وصل الی الجوف اوالی الدماغ من المخارق الا صليه : كا الا نف والاذن والمد بر بان اسعط واحتقن واقطر فی اذنه موصل الیٰ الجوف والی الدماغ فسد صومه. (ص ۹۳ ، ج ۲)

۶: آنکھ میں دوائی یا سرمہ ڈالنے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا کیونکہ آنکھ، دماغ اور معدہ کے درمیان کوئی راستہ نہیں۔ جیسا کہ فتویٰ عالمگیری ہے: **ولو اقطر شيا من الدوا فی عينه لا يفطر صومه عندنا وان وجد طعمه فی حلقه، واذا بزق فرادی اثر الكحل ولو نه فی بزاقه عامة المشائخ علی انه لا يفسد صومه . (ص ۲۰۳ ، ج ۱)**

البتہ اگر منہ، کان، ناک، مقعد، فرج، شکم اور کھوپڑی کے اندرونی زخم کی راہ سے کوئی چیز جوف معدہ اور دماغ تک پہنچ جائے تو روزہ فاسد ہو جائے گا جیسا کہ بدائع کی عبارت اس پر واضح دلیل ہے:

جسم میں تیل لگانے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

وما یدخل من مسام البدن من الدهن لا یفطر. (ص ۲۰۳، ج ۱)

عود اور اگربتی کا دھواں اگر روزہ دار نے قصداً منہ میں داخل کیا اور وہ اندر چلا گیا تو روزہ فاسد ہو جائے گا، قضا لازم ہوگی اور اگر بلا قصد خود بخود داخل ہو گیا تو روزہ فاسد نہیں ہوگا جیسا کہ راستہ میں چلتے وقت گاڑی وغیرہ کا دھواں منہ میں داخل ہو جاتا ہے اس سے روزہ فاسد نہیں ہوگا جیسا کہ درمختار میں ہے:

اودخل حلقه غبار او ذباب او دخان ولو ذكرا استحسانا لعدم امكان التحرز عنه ومفاده انه لو ادخل حلقه الدخان افطراى دخان كا ن ولو عوداً او عنبر ا لو ذاكر الا مكان التحرز عنه. (فتاویٰ شامی. ص ۳۹۵، ج ۲)

۸: حقہ اور سگریٹ پینے سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ شامی میں ہے:

قوله انه لو ادخل حلقه الدخان ای بایّ صورةٍ کان الا دخان، حتی لو تبخر بگیخور فاواه الی نفسه واشتمه ذاکرا الصومه افطر لا مکان التحرز عنه، وهذا مما یفعل عنه کثیر من الناس ، ولا یتوهم انه کشم الور دومائه والمسک لو ضوح الفرق بین هواء تطیب بریح المسک وشبهه وبین جوهر دخان وصل الی جوفه بفعله . وبه علم حکم شرب الدخان . (ص ۳۹۵. ج ۲)

اگر نسوار حلق میں چلا جائے گا تو روزہ فاسد ہو جائے گا جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

ولو مص الهلیلج فدخل البزاق حلقه لم یفسد مالم یدخل عینه . (ص ۲۰۳ ، ج ۱ ، شامی ص ۳۹۶ ، ج ۲)

اور اگر نسوار حلق کے اندر نہیں جائے گا تو مکروہ ہوگا جیسا کہ عالمگیری میں ہے:

وکره ذوق شیئ ومضغه بالا عذر. (فتاویٰ عالمگیری ص ۱۹۹ ، ج ۱ . شامی ، ص ۱۲ ، ج ۲)

۹: اگر عورت کو روزہ کی حالت میں حیض آجائے تو وہ بقیہ دن کھا پی سکتی ہے، روزہ دار کی طرح رہنا ضروری نہیں ہے۔

۱۰: اگر عورت رمضان کے دن میں حیض ونفاس سے پاک ہوگئی تو بقیہ دن روزہ دار کی مانند رہے، اس لئے کے کھانے پینے کی اجازت نہیں ہے اور بعد میں اسی روزے کی بھی قضا کرے۔

۱۱: کلی کرتے وقت اگر پانی حلق میں چلا گیا اور روزہ یاد تھا تو روزہ فاسد ہو جائے گا، قضا لازم ہوگی، جیسا کہ درمختار میں ہے:

وان افطر خطاءً کان تمضمض فسبقهالماء . وفی الشا میة تحت قوله (فسبقه الماء) ای یفسد صومه ان کان ذاکرا والا فلا . (فتاویٰ شامی . ص ۴۰۱، ج ۲)

۱۲۔ پانچ اعذار ہیں جن کی وجہ سے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے:

۱۔ مرض، جس کی وجہ سے روزہ کی سکت نہ ہو یا روزہ سے مرض بڑھ جانے کا اندیشہ ہو عذر ختم ہونے کے بعد قضا لازم ہے۔

۲۔ حاملہ اور مرضعہ جن کو روزہ سے اپنی جان یا بچہ کو ایذاء و تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہو، عذر ختم ہونے کے بعد قضا لازم ہے۔

۳۔ شرعی مسافر (مقیم ہونے کے بعد قضا ضروری ہے۔

۴۔ ایسا سن رسیدہ ضعیف (بوڑھا، بڑھیا) جو روزہ نہ رکھ سکتا ہو، معذور ہو، ہر روزہ کے عوض ایک ایک فدیہ ادا کرے گا، اگر فدیہ ادا کردینے کے بعد اللہ تعالیٰ روزہ رکھنے کی طاقت عطا فرمائے تو فوت شدہ روزوں کی قضا لازم ہوگی۔

۱۳۔ رمضان المبارک کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے جاتے ہیں وہ پے در پے بھی رکھ سکتے ہیں اور متفرق بھی، البتہ متفرق کر کے رکھنا بہتر ہے جیسا کہ درمختار میں ہے: وندب تفریق صوم الست من شوال ولا یکرہ التتابع علی المختار خلافا للثانی (فتاویٰ شامی. ص ۴۳۵، ج ۲). فقط واللہ اعلم.

کتبہ
محمد انعام الحق
دار الافتاء جامعہ علوم اسلامیہ
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی نمبر ۵
۵۱۴۱۵.۸۱۶

الجواب الصحیح
محمد عبدالسلام عفا اللہ عنہ

(جاری ہے)

☆......☆......☆......☆......☆

اہل علم کی دلچسپی کے لئے مجلس التحقیق الفقهی کے مطبوعات

زیر نگرانی: مولانا سید نصیب علی شاہ الهاشمی (رحمہ اللہ)

(1) جدید مالیاتی نظام کا اسلامی تصور: اسلامی مالیاتی نظام کا عملی خاکہ اہل علم و تحقیق کا فقہ اسلامی کی روشنی میں مالی نظام کی جدید تشکیل، اسلامی بنکاری اور دیگر تحقیقی مقالات جو کہ اسلام آباد فقہی سیمینار منعقدہ 2003ء میں پیش کئے گئے۔

کمپیوٹر طباعت: ریکسین جلد   صفحات: 319   زرتعاون: 240 روپے

(2) امام ابوحنیفہؒ کی محدثانہ حیثیت: امام اعظمؒ بحیثیت ایک عظیم محدث و راوی فقہ کی اہمیت اور دیگر عنوانات پر اہل علم و تحقیق کے مقالات

کمپیوٹر طباعت: ریکسین جلد   صفحات: 147   زرتعاون: 170 روپے

برائے رابطہ: ناظم دفتر مجلس التحقیق الفقہی جامعہ المرکز الاسلامی پاکستان ڈیرہ روڈ بنوں